Rampur State Gazette.

گزٹ ریاست رامپور

نمبر ۵۷	بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم	جلد ۴۲

مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۴ رجب المرجب ۱۳۴۹ھ ہجری مطابق ۶ دسمبر ۱۹۳۰ء عیسوی

فہرست مضامین

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(کیمپ دہلی) واقع ۲۶ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(۱) معلوم ہوا کہ پیلیس گارڈز قواعد سیکھنے کے لئے جو روزانہ سکنڈ انفنٹری و فرسٹ انفنٹری کو جاتے ہیں سپاہیان کے ہمراہ سکنڈ کمانڈنگ یا اور کوئی سردار نہیں ہوتا بلکہ کوئی تو لنگ یہ لوگ سوری میں جاتے ہیں انکے ہمراہ لے جاتے ہیں سپاہیان کے ہمراہ کبھی کوئی چھوٹا عہدہ دار رہتا ہے اور کبھی نہیں - کرتب فوج کے انتظام میں حکم تھا کہ پیلیس گارڈز جلو سرداران فوج کے ہمراہ جایا کرے لیکن سردار تانگوں میں گئے اور سپاہی معمولی عہدہ دار کے ہمراہ روانہ کئے گئے سردار ہمراہ نہونیکی وجہ سے ایک سپاہی نے عہدہ دار سے حجت کی اور وہ سپاہی کانجی میں بند کیا گیا - اسی طرح سے ۲۳ نومبر کو جشن شریف لانیکے واسطے جب پیلیس گارڈز کے سپاہی اسٹیشن ریلوے گئے تو سردار تانگوں میں گئے - پیلیس گارڈز جب قواعد سیکھنے سکنڈ انفنٹری جاتا ہے تو سردار فرسٹ انفنٹری کو چلے جاتے ہیں - اور جب سپاہی فرسٹ کو جاتے ہیں تو سردار سکنڈ انفنٹری کو چلے جاتے ہیں جو قواعد سیکھنے سے بچتے ہیں - اس بابت بعد تحقیق مفصل رپورٹ پیش کیجائے اور مناسب انتظام کیا جائے -

(۲) ۲۴ نومبر کو ایک شخص ہندو ذریعہ تھانہ ٹھوائی صدر شفاخانہ بغرض علاج بھیجا گیا ہے حصہ زیرین جسم میں ہندو چوٹ زیادہ ہے معلوم ہوا کہ کارندۂ متاجر نے زد و کوب کیا ہے دریافت کیا جائے کہ پولیس سے اس بابت کیا کارروائی ہوئی اور اصلیت معاملہ کیا ہے حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے تعمیل معروضہ بالا صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

حسب منشاء حکم بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم سررشتہ صدر سے احکام جاری ہوں اور ایک نقل درج گزٹ ہو۔ محررہ ۲۶ ر نومبر سنہ ۱۹۳۰ء (کیمپ نیو دہلی)

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

احکام اجلاس ہمایون بندگان حضور پُر نور دام اقبالہم و ملکہم

اضافہ

۲۲ ر نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

معروضہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر دربارہ ترقی درخواست سید عزت علی خوشنویس کتب خانہ مشاہرہ دار اُنیس روپیہ سند ہی پرورش عطائے رقم تین سو چار روپیہ جو قرض ہو گئے ہیں۔

حکم

سید عزت علی خوشنویس کی موجودہ تنخواہ اُنیس روپیہ ماہانہ میں چھ روپیہ ماہانہ اضافہ منظور ہے۔ آئندہ پچیس روپیہ ماہوار تنخواہ ملیگی۔ اور مبلغ تین سو چار روپیہ ادائیگی قرضہ کے لئے نامبردہ کو مد انعام عنایات سے حسب قاعدہ نقد دلا دیئے جائیں۔ کاغذات بنا بر کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔ (کیمپ دہلی)

دستخط بندگان حضور پُر نور دام اقبالہم و ملکہم

محکمۂ صدر سے حسب منشائے حکم ہمایون احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۲۶ ر نومبر سنہ ۳۰ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

برخاستگی

۲۸ ر نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

مثبتہ رپورٹ صاحب چیف منسٹر بہادر بر بنائے رپورٹ کوتوال صاحب شہر دربارہ اسکے کہ سلطان حسن خان پیشکار چیف مجسٹریٹ کی گفتگو وقت گذرنے درخواست ضمانت منجانب ملزمان مقدمہ $\frac{۱۴۷}{۲۹۷}$ و $\frac{۱۱۴}{۳۲۵}$ ملزمان سے ایسی تھی جس سے طرفداری کا شبہ ہوتا تھا۔ رشوت کا دینا یا ثبوت دیتے دیکھنا کسی شخص سے ظاہر نہیں ہوا۔

حکم

سلطان حسن خان پیشکار چیف مجسٹریٹ کو ملازمت سے برخاست کیا جاتا ہے اوسکی جگہ کے انتظام کے لئے صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر تجویز پیش کریں۔

کاغذات صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط بندگان حضور پُر نور دام اقبالہم و ملکہم

حسب منشائے حکم ہمایوں سلطان حسن خان پیشکار عدالت صاحب چیف مجسٹریٹ کے موقوف کئے جانیکے احکام محکمۂ صدر سے جاری ہوں۔ محررہ ۳۰ ر نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

آرمی آرڈرز پیشگاہ اعلیحضرت بندگان حضور پُر نور دام اقبالہم و ملکہم

رخصت

۱۳ ر نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر معروضہ ۱۲ ر نومبر سنہ ۱۹۳۰ء واضح ہوا کہ رسالدار حمید خان صاحب ڈپٹی سٹری افسر رامپور لانسرز بیمار ہیں صاحب آرمی منسٹر بہادر نے انکو لکھنؤ میں علاج کرانے اور تبدیلی آب و ہوا کے واسطے ایکماہ کی رخصت مرحمت ہونے کے لئے سفارش تحریر کی ہے۔ اور لکھا ہے کہ اُن کی رخصت میں انکے بڑے لڑکے جمعدار رفیق خان صاحب کام انجام دینگے ملاحظہ ہوئی۔

لہذا حسب صراحت رپورٹ رسالدار حمید خان ڈپٹی سٹری افسر رامپور لانسرز کی رخصت ۵ ر دسمبر سنہ ۱۹۳۰ء تک منظور ہے۔ رسالدار مذکور کیمپ ٹریننگ سے قبل یعنی ۶ ر دسمبر سنہ ۱۹۳۰ء کو اپنے کام پر حاضر آجائیں۔ حمید خاں کی عدم موجودگی میں جمعدار رفیق خاں اپنے کام کے علاوہ حمید خاں کا کام بھی انجام دیں گے بغرض کارروائی و عملدرآمد آرمی آرڈر جاری ہو۔ اور ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

رخصت

۲۴ ر نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر معروضہ ۲۴ ر نومبر سنہ ۱۹۳۰ء بدیں خلاصہ کہ لفٹنٹ محمد احمد شہید میڈیکل افسر ملٹری ہاسپٹل ایک ہفتہ کی رخصت حاضری کانووکیشن وحصول ڈپلوما کے لئے چاہتے ہیں لکھنؤ جائیں گے اونکے زمانہ رخصت میں ڈاکٹر محی الدین کام انجام دینگے صاحب آرمی منسٹر بہادر نے منظوری کے لئے کاغذات بھیجے ہیں ملاحظہ ہوئی۔

لفٹنٹ محمد احمد شہید میڈیکل افسر ملٹری ہاسپٹل کی ایک ہفتہ کی رخصت منظور ہے ڈاکٹر محی الدین کام کے ذمہ دار رہیں گے۔ آرمی آرڈر جاری ہو۔ اور ایک نقل اس کی درج گزٹ ہو۔

حسب الحکم

دستخط جناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پُر نور دام اقبالہم وملکہم

واقع ۲۹ر نومبر ۱۹۳۰ء

(دستخط بندگان حضور پُر نور دام اقبالہم وملکہم)

دیکھا جاتا ہے کہ حسابات ونیز دیگر کاغذات کی مراسلت خزانہ اور اکاؤنٹنٹ جنرل سے براہ راست منسٹر صاحبان اور سکریٹری صاحبان کی بلا وساطت صاحب فائنس منسٹر بہادر ہوتی ہے۔ یہ طریقہ بے قاعدہ ہے اس صورت مین فائنس آفس بے سود رہیگا آیندہ سے جملہ منسٹر صاحبان اور سکریٹری صاحبان کل حسابات اور کاغذات جو خزانہ یا آڈٹ وتنخواہ وغیرہ جانے کے قابل ہوں وہ بتوسط صاحب فائنس منسٹر بہادر بھیجیں وہاں سے ذریعہ اکاؤنٹنٹ جنرل خزانہ وغیرہ جائیں۔ اسیطرح سے جب اون کاغذات یا حسابات کی آڈٹ وغیرہ سے واپسی ہو تو ذریعہ اکاؤنٹنٹ جنرل صاحب فائنس منسٹر بہادر کے پاس آئیں۔ وہان سے منسٹر صاحبان یا سکریٹری صاحبان متعلقہ کے پاس بھیجے جائیں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے تعمیل بصرصہ بالا واجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

———•*•———

حسب منشائے حکم ہمایون صادر ہے احکام جاری ہون۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ محررہ ۲۹ر نومبر ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

احکام اجلاس ہمایون بندگان حضور پُر نور دام اقبالہم وملکہم

تقرر

۲۹ر نومبر ۱۹۳۰ء

مثبتہ رپورٹ صاحب چیف منسٹر بہادر بربنائے تحریر صاحب ہوم منسٹر بہادر دربارہ منظوری تقرر ڈاکٹر جمیل الرحمن خان ایم۔ بی۔ بی۔ ایس۔ لکھنؤ یونیورسٹی بعہدہ ہیلتھ افیسر از یکم دسمبر ۱۹۳۰ء

حکم

بموجب رپورٹ ڈاکٹر جمیل الرحمن۔ ایم۔ بی۔ بی۔ ایس کا تقرر یکم دسمبر ۱۹۳۰ء سے بمشاہرہ تین سو روپیہ ماہانہ ہیلتھ افیسر منظور ہے۔ کاغذات برائے اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہون۔

(کیمپ دہلی)

دستخط بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

حسب منشائے حکم ہمایون احکام ضابطہ صادر ہے جاری ہون۔ ۹ر نومبر ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

بحالی

۳۰ر نومبر ۱۹۳۰ء عیسوی

مثبتہ یادداشت صاحب چیف منسٹر بہادر دربارہ صدور حکم بحالی منور خان نل نواز مشاہرہ دار عــہ۔ منور خان بیلدو نواز مشاہرہ دار عــہ باقر حسین بیلدو نواز مشاہرہ دار سات روپیہ ملازمان اسٹرینگ بینڈ مخففہ حسب تحریر سید ابن علی صاحب مصاحب بربنائے ارشاد بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم۔

حکم

حسب صراحت یادداشت۔ منور خان کا تقرر بمشاہرہ بارہ روپیہ ماہانہ اور منور خان کا تقرر بمشاہرہ دس روپیہ ماہانہ اور باقر حسین کا تقرر بمشاہرہ سات روپیہ ماہانہ منظور ہے کاغذات برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہون۔

(کیمپ دہلی) دستخط بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

———*———

حسب منشائے حکم ہمایون صادر ہے احکام ضابطہ جاری ہون۔ ۳۰ر نومبر ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

برخاستگی

یکم دسمبر ۱۹۳۰ء

مثبتہ رپورٹ صاحب چیف منسٹر بہادر بربنائے تحریر سپرنٹنڈنٹ صاحب ڈیوڑھی مبارک دربارہ اطلاع غیر حاضری مسمی نوشہ خواجہ سرائے از یکم جون سنہ حال وادخال تنخواہ ماہ ستمبر واکتوبر سنہ حال در خزانہ وصدور حکم بابت خواجہ سرائے مذکور۔

حکم

نوشہ خواجہ سرائے کا نام ملازمت سے بوجہ غیر حاضری خارج کیا جائے۔ کاغذات برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہون۔

دستخط بندگان حضور پُر نور دام اقبالہم وملکہم

———•—•*•—•———

حسب منشائے حکم ہمایون صادر ہے احکام ضابطہ جاری ہون۔ یکم دسمبر ۱۹۳۰ء

(کیمپ نیو دہلی)

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

رخصت

۲ر دسمبر ۱۹۳۳ء

مثل رپورٹ صاحب چیف منسٹر بہادر دربارہ منظوری رخصت مزید دو ماہ منشی محمد حسن خانصاحب تحصیلدار ٹانڈہ بوجہ بقاے علالت۔ با انتظام سابقہ از ۲۸ر نومبر ۱۹۳۳ء

حکم

تحصیلدار ٹانڈہ کی رخصت مطلوبہ بوضع تنخواہ منظور ہے انتظام سابقہ بدستور رہیگا۔ انچارج کو الاونس مقررہ تنخواہ تحصیلداری رقم سے دیا جائے بقیہ تنخواہ سیاہہ سرکار رہوگی کاغذات بغرض کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہون۔ ایک نقل درج گزٹ ہو ۲ر دسمبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

— + —

بغرض اجراے احکام سررشتہ صدر کو مرسل ہو۔ ۲ر دسمبر ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۲ر دسمبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بسلسلہ روبکار ۲۰ر نومبر ۱۹۳۳ء حسب صراحت عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر مسودہ قانون کونسل خاندان کے صفحہ (۳۱) دفعہ (۱۲) کی دوسری سطر میں لفظ "سب جج" کی بجائے "سول جج" ہونے کی تصحیح منظور ہے مسودہ مذکور شامل روبکار ہذا ہے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع مسودہ متذکرہ صدر براے تعمیل واجراے احکام ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

— + —

صدر سے حسب منشاء حکم ہمایون احکام جاری ہون اور درج گزٹ ہو مورخہ ۲ر دسمبر ۱۹۳۳ء کیمپ نیو دہلی۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۳ر دسمبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

معلوم ہوا ہے کہ شہر میں عام طور پر نان بائی دوکاندار سالن پکانے کے ظروف بہت میلے اور خراب رکھتے ہیں ایک روز کا پکا ہوا سالن دو روز تک فروخت کرتے ہیں جو نہایت بدمزہ اور خراب ہو جاتا ہے اور صحت کے مضر ہوتا ہے روٹیاں اسی نرخ سے فروخت کرتے ہیں جس نرخ سے پہلے فروخت کرتے تھے حالانکہ پہلے گندم فی روپیہ پانچ سیر فروخت ہوتے تھے اور اب ۱۰ سیر سے زیادہ نرخ ہے لیکن روٹی کا نرخ بدستور ہے تحصیل اور میونسپلٹی کو اس کے متعلق انتظام اور نگرانی کرنا چاہئے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بغرض کارروائی ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو ایک نقل درج گزٹ ہو۔

— + —

بمنشاے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون اور درج گزٹ ہو ۴ر دسمبر ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

احکام اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

الاونس

۲۰ر نومبر ۱۹۳۳ء

رپورٹ صاحب ہوم منسٹر بہادر دربارہ تقرر الاونس صابر علیخان کلرک اجلاس بسلسلہ الاونس ناظر ریونیو آفس مع تحریر صاحب ریونیو منسٹر بہادر

حکم

حسب تحریر صاحب ہوم منسٹر بہادر دس روپیہ الاونس ناظر ریونیو آفس کا مسدود ہو کر صابر علیخان کلرک کے نام مقرر کیا جانا منظور ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہون۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

بخدمت شریف جناب صاحب چیف منسٹر بہادر

جناب من

نیازمند کو اپنے اجلاس میں علحدہ ناظر رکھنا مقصود ہے۔ ناظر ریونیو آفس سے کام میں الجھنیں پیدا ہوتی ہیں اور کام بھی حسب اطمینان نہیں ہوتا۔ اس لئے صابر علیخان اہلمد کو جو اردو کے ٹائپ کا کام بھی بخوبی جانتا ہے اور [illegible] کا مشاہرہ دار ہے۔ ناظر کرنا چاہتا ہون۔ سردست اضافہ تنخواہ کی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ محکمہ [illegible] سے سات روپیہ ماہوار اور سررشتہ تعلیم سے تین روپیہ ماہوار جو بابت الاونس ناظر ریونیو آفس کو مشاہرہ ملتا ہے وہ ناموجود کو دلائے جانے کی ضرورت ہے جو کام ناظر ریونیو آفس سے متعلق تھا وہ نائب [illegible] سے انجام کرا دیا جائیگا۔ براہ کرم ناظر سکریٹریٹ کا الاونس دس روپیہ ماہوار مسدود فرمائے اور صابر علیخان کلرک اجلاس ہذا کو دس روپیہ ماہوار دونوں صیغوں سے مرحمت فرمانے جانیکی کارروائی ضابطہ فرمائی جائے۔

نیازمند

دستخط صاحب ہوم منسٹر بہادر

تقرر

۲۶ نومبر ۱۹۳۰ء

مثبتہ تحریر صاحب ریونیو منسٹر موسومہ جناب صاحب چیف منسٹر بہادر بارہ اسکے کہ سید علی سجاد نائب محافظ دفتر کو بلا میعاد و بلا تنخواہ رخصت عطا ہوئی تھی اور اور عبد المجید خان کو عوض خدمت مقرر کیا گیا تھا ڈیڑھ سال سے عبد المجید خاں کام کر رہا ہے محافظ دفتر کی رپورٹ ہے کہ سید علی سجاد مذکور کی واپسی کی امید نہیں ہے۔ جو حکم ہو نافذ فرمایا جائے۔

حکم

جناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی خدمت میں مرسل ہو۔ براہ مہربانی سید علی سجاد کے اخراج نام اور اسکی جگہ پر عبد المجید خان کی مستقلی کی کارروائی فرمائی جائے۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

بمنشائے حکم احکام جاری ہوں۔ ۲۹ نومبر ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب ریونیو منسٹر بہادر

تصحیح اسم

۲۹ نومبر ۱۹۳۰ء

مثبتہ تحریر صاحب ہوم منسٹر بہادر در بارہ تصحیح نام ڈاکٹر جنید قریشی اسسٹنٹ میڈیکل آفیسر کہ درمسل صحیح نام (ڈاکٹر محمد جنید قریشی) ہے۔

حکم

صدر سے احکام تصحیح نام جاری ہوں۔ دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم اجلاس صاحب ریونیو منسٹر بہادر

رخصت

۲۹ نومبر ۱۹۳۰ء

مثبتہ درخواست رخصت دو ماہ عبد العزیز خان نائب مدرس مدرسہ نجواریان بعوض مظفر حسین خان بہ تنخواہ نصف نصف بضرورت کارنجی مشمولہ صدر قانونگوئی

حکم

عبد العزیز خاں نائب مدرس نجواریان مشاہرہ دار ۔ دو ماہ کی رخصت دسمبر جنوری کی بعوض مظفر حسین تخفیف شدہ چاہتا ہے۔ نصف نصف تنخواہ پر رضامند ہو گئے ہیں۔ سال گذشتہ میں سات ماہ کی رخصت بعوض عبد العزیز خان حاصل کر چکا ہے سال حال میں ابھی کوئی رخصت حاصل نہیں کی ہے۔ اور دو ماہ سال حال میں گذر رہے ہیں چونکہ عوض نصف تنخواہ پر راضی ہو چکا ہے لہذا حکم ہوا کہ دو ماہ کی رخصت بعوض مظفر حسین تخفیف شدہ بنصف نصف تنخواہ پر منظور کیجاتی ہے۔ احکام جاری ہوں۔

دستخط صاحب ریونیو منسٹر بہادر

احکام اجلاس صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

تقرر

۲۹ نومبر ۱۹۳۰ء

کاغذات رخصت چمن لال اہلمد فوجداری ضلع برائے دو ماہ بوجہ علالت پیش ہوئے اور اسکے ساتھ ہی دوسری درخواست بیوہ چمن لال اہلمد مذکور اجلاس میں گذری کہ اہلمد مذکور کا آج انتقال ہو گیا اور پس فوت خورد دو لڑکیاں خورد سال نا کتخدا اور ایک بیوہ چھوڑی ہیں۔ اون کے بسر اوقات کا کوئی ذریعہ نہیں ہے جو کچھ آثاثہ تھا بیماری و تیمارداری متوفی میں صرف ہو گیا منشی دیبی پرشاد وکیل درجہ دوم کا تقرر مساۃ چاہتی ہیں۔ کہ بچوں اور انکی پرورش ہوتی رہے جناب چیف مجسٹریٹ ضلع نے درخواست متوفی مذکور پر لکھا ہے کہ اہلمد مذکور ۱۹۰۷ء کا ملازم تھا جس کو تقریباً چوبیس سال ہو گئے۔ بلحاظ قدامت ملازمت مستحق پرورش لکھا ہے اور جیا لعل دہونا بھی لکھی ہے۔ بوقت مشتاق علیخان تخفیف شدہ بطور عوض اہلمد متوفی کی جگہ کام کر رہا ہے۔ اور اسی عدالت کا تخفیف شدہ ہے اوس کا مستقل کر دیا جانا۔ مگر متوفی کی دیرینہ ملازمت پر لحاظ کر کے اوسکے بچے اور بیوہ کی بسر اوقات کیواسطے کچھ انتظام کیا جانا ضروری ہے لہذا یہ انتظام کیا جاتا ہے کہ مشتاق علیخان جو اسوقت کام کر رہا ہے اوس کا تقرر بشاہرہ اٹھارہ روپیہ اس شرط کے ساتھ منظور کیا جاتا ہے کہ مبلغ پانچ روپیہ ماہوار بنا بر پرورش دختران و بیوہ چمن لال متوفی کو دیتا رہے۔ اور یہ رقم تنخواہ تقسیم تنخواہ ناظر عدالت کے ذریعے بیوہ کو دیجائے۔ صاحب چیف مجسٹریٹ ضلع نامبردہ سے ایک اقرار نامہ بھی بنا بر ادائیگی رقم تحریر کرا کر بھیجدیں۔ اہلمد تخفیف شدہ کے سابقہ خدمات کو ملحوظ رکھکر یہ انتظام کیا گیا ہے اگر نامبردہ اس تقرر پر رضامند نہ ہوگا تو صاحب چیف مجسٹریٹ کی رپورٹ آنے پر دوسرا تخفیف شدہ اہلمد بھیجدیا جائے گا۔ یا دوسرا مناسب انتظام کیا جاوے گا۔ لہذا حسب صراحت بالا صدر سے احکام تقرری و اخراج نام چمن لال اہلمد متوفی جاری ہوں۔

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

تبادل

۲۵ نومبر ۱۹۳۰ء

عظمت علیخان محرر جوڈیشل تحصیل شاہ آباد بوجہ علالت اہلیہ خود ملک کو تبادلہ چاہتا ہے۔ اور مجسٹریٹ پرگنہ ملک بھی تبادلہ محرر مذکور کے واسطے بلحاظ ضرورت نامبردہ سفارش کرتے ہیں۔ گو چونکہ محرر جوڈیشل ملک حال ہی میں بوجہ شکایات شاہ آباد سے تبدیل کر کے ملک بھیجا گیا ہے اوس کو شاہ آباد واپس کرنا مناسب نہیں معلوم ہوتا۔

حکم ہوا کہ

عظمت علیخان محرر جوڈیشل شاہ آباد دھکا کو محرر جوڈیشلی پر تبدیل ہو۔ اور محرر جوڈیشل ملک محرر جوڈیشلی ناظرہ پر اور محرر جوڈیشل پرگنہ ناظرہ شاہ آباد کو تبدیل ہوں تنخواہ اپنی اپنی پائیں گے۔ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

برخاستگی

واقعہ یکم دسمبر سنہ ۱۹۳۰ء

بنظر مناسب ـ

حکم ہوا کہ

فیروز شاہ خان ایجنٹ بالعوض مشاہرہ دو سو پچپن روپیہ ماہوار ملازمت سے سبکدوش کیا جائے ۔ اور انکی جگہ محمود حسن اپرنس بمشاہرہ پندرہ روپیہ ماہوار ابتداً چھ ماہ کے لیے مقرر کیا جاے سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون (کیمپ نیو دہلی)

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

احکام اجلاس صاحب میجر جنرل آرمی منسٹر بہادر

بملاحظہ رپورٹ ترپ افسر صدر و میجر کمانڈنگ افسر صاحب رامپور لانسرز معروضہ ۴ ماہ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء واضح ہوا کہ سوار نمبر ۳۵۲ مشتاق علیخان ولد بھورا خان ترپ سوم ۱۳ ماہ ستمبر سنہ ۱۹۳۰ء کو بقصور غیر حاضری ۴ یوم وشش یوم سزاے قید رجمنٹ سے دی گئی تھی ۱۹ ماہ ستمبر سنہ ۱۹۳۰ء سے پھر سوار مذکور غیر حاضر رہکر یکم نومبر سنہ ۱۹۳۰ء کے سہ پہر کو حاضر ہوا ۔ ایسے صورت مین سائٹھ اڑتالیس یوم مین سے غیر حاضر رہا غیر حاضری دریافت کرنے پر کوئی عذر معقول بیان نہین کیا ۔ اس سے قبل بھی چند مرتبہ غیر حاضر ہو چکا ہے ۔ لہذا بقصور غیر حاضری نامبردہ کی ۴۹ یوم کی تنخواہ ضبط و ۴۹ یوم کا قید ہو سرخ رہے ۔ بغرض عملدرآمد آرڈر ہذا جاری ہو اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو

۱۱ ماہ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء
دستخط جنرل میجر آرمی منسٹر بہادر

ضبطی تنخواہ

۱۱ ماہ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

بملاحظہ رپورٹ کمپنی کمانڈنگ افسر صاحب بہادر سیکنڈ رامپور انفنٹری معروضہ ۷ ماہ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء واضح ہوا کہ سپاہی نمبر ۶۹۷ مہدی حسن ولد میانجان ع ۲ ۲۷ ماہ اگست سنہ ۱۹۳۰ء لغایت ۸ ماہ ستمبر سنہ ۱۹۳۰ء کل تیرہ یوم غیر حاضر رہکر ۹ ستمبر سنہ ۱۹۳۰ء کو بلا وساطت رجمنٹ صدر اسپتال مین سیک ہوا اور ۳۰ ماہ ستمبر سنہ ۱۹۳۰ء تک سیک رہا ۔ اور یکم اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء سے سیک رخصت ایکماہ منظور کی گئی ۔ چونکہ غیر حاضری اسکا قصور ہے ۔ لہذا تیرہ یوم کی تنخواہ نامبردہ کی ضبط ہو ۔ بغرض عملدرآمد حسب ضابطہ آرڈر ہذا جاری ہو اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو

دستخط جنرل میجر آرمی منسٹر بہادر

بحالی عہدہ

۱۱ ماہ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

بملاحظہ رپورٹ کپتان کمپنی کمانڈر معتمد قائم مقام لفٹنٹ کرنل کمانڈنگ افسر صاحب فرسٹ رامپور انفنٹری معروضہ ۷ ماہ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء واضح ہوا کہ نائیک نمبر ۱۰۱۲ عنایت خان ولد احمد جانخان کمپنی ع ۲ جو عہدہ سے بسبب بقصور رد و بدل ورنگروٹی بموجب حکم ۵ ماہ اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء برائے ایکماہ شکست کیا گیا تھا جسکی میعاد مقررہ گذر رہی ہے لہذا عہدہ شکستہ نامبردہ ۵ ماہ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء سے بحال کیا جانا منظور ہو حسب ضابطہ بغرض عملدرآمد آرڈر ہذا جاری ہو اور ایک نقل درج گزٹ ہو ۔

دستخط میجر جنرل آرمی منسٹر بہادر

ضبطی تنخواہ

۱۱ ماہ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

بملاحظہ رپورٹ کپتان کمپنی کمانڈر معتمد قائم مقام لفٹنٹ کرنل کمانڈنگ افسر صاحب فرسٹ رامپور انفنٹری معروضہ یکم نومبر سنہ ۱۹۳۰ء واضح ہوا کہ رنگروٹ سپاہی نمبر ۱۹۰۵ عبد الجلیل خان ولد عبد الستار خان ٹریننگ کمپنی ۱۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء کو بحالت سیکمانی اسپتال سے غیر حاضر ہو کر ۲۸ ماہ اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء کو حاضر ہو کر پھر سیک اسپتال ہو گیا ۔ اور ۲۸ ماہ اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء کو اسپتال سے چین ہوا ۔ اسصورت مین یہ سولہ ۱۶ یوم غیر حاضر رہا ہو کر اسکا قصور ہے لہذا بقصور مذکور نام بردہ کی سولہ ۱۶ یوم کی تنخواہ ضبط ہو ۔ آرڈر ہذا بغرض عملدرآمد جاری ہو ۔ ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو ۔

دستخط جنرل میجر آرمی منسٹر بہادر

رخصت

۷ ماہ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

حسب سفارش لفٹنٹ کرنل کمانڈنگ افسر صاحب بہادر معروضہ ۶ ماہ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء سپاہی نمبر ۳۶۹ سید محمد حامد سکنڈ رامپور انفنٹری کمپنی ع ۳ کو رخصت پندرہ یوم بلا تنخواہ ۔ من ابتدا ۸ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء لغایت ۲۲ ماہ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء بضرورت علاج خود دیا جانا منظور ہے آرڈر ہذا جاری ہو ۔ اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو ۔

دستخط جنرل میجر آرمی منسٹر بہادر

استعفا

۱۱ ماہ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

بملاحظہ رپورٹ عرضی استعفا سپاہی نمبر ۶۹۹ مسیح اللہ خان ولد عظیم اللہ خان کمپنی ع ۱ سیکنڈ رامپور انفنٹری معتمد قائم مقام لفٹنٹ کرنل صاحب بہادر کمانڈنگ افسر سیکنڈ رامپور انفنٹری معروضہ ۱۰ ماہ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء واضح ہوا کہ نامبردہ بوجہ کارخانہ داری و کاشتکاری ملازمت سے استعفا دیتا ہے جو اسکی خوشی ہے لہذا استعفا پیش کردہ سپاہی مسیح اللہ خان مذکور کا نام ملازمت سے خارج ہو ۔ آرڈر ہذا جاری ہو اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو

دستخط جنرل میجر آرمی منسٹر بہادر

سرکاری پریس ریاست رامپور مین چھپکر شائع ہوا

نقشہ اجناس ریاست رامپور ہفتہ اول ماہ دسمبر سنہ ۱۹۳۳ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	[illegible]	۱۲ ۱ر	۱۴ ۱ر				دیگر تحصیلات سے نقشہ نہیں آیا ہے
نخود خالص	۱۰ ۱ر ۱۱ ۱ر	۱۱ ۱ر	۶ ۱ر				
نخود گندم	۱۱ ۱ر ۱۲ ۱ر	۱۵ ۱ر	۱۵ ۱ر				
[illegible]	[illegible]	۱۵ ۱ر	۱۶ ۱ر				
[illegible]	[illegible]	۱۰ ۱ر	[illegible]				
مونگ	۸ ۱ر ۱۰ ۱ر	۰	۶ ۱ر				
مکا	[illegible]	۲۱ ۱ر	۲۵ ۱ر				
[illegible]	[illegible]	۰	۰				
[illegible]	۰	۱۴ ۱ر	۰				
مسور	۱۲ ۱ر ۱۳ ۱ر	۸ ۱ر	۰				
[illegible]	[illegible]	۰	۰				
[illegible]	[illegible]	۰	۰				
روغن زرد	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
روغن سیاہ	۲ ۱ر ۲ ۱ر	۲ ۱ر	۲ ۱ر				
[illegible]	۶ ۱ر ۲ ۱ر	۲ ۱ر	۱۰ ۱ر				
نمک سانبھر	۱۰ ۱ر	۱۱ ۱ر	۱۲ ۱ر				
نمک لاہوری	۸ ۱ر ۶ ۱ر	۸ ۱ر	۸ ۱ر				
قند سیاہ	[illegible]	۷ ۱ر ۸ ۱ر	۸ ۱ر				
باجرہ	[illegible]	۲۰ ۱ر	۲۰ ۱ر				

نقشہ گوشوارہ حیات و ممات متعلقہ ریاست رامپور ماہواری اکتوبر سنہ ۱۹۳۳ء

نام جگہ	تفصیل پیدائش: مرد — مسلمان	مرد — ہندو	عورت — مسلمان	عورت — ہندو	میزان	تفصیل [illegible] — مسلمان	ہندو	تفصیل فوتی: ایک سال سے پانچ سال — مرد	عورت	۵ سال سے ۱۲ سال تک — مرد	عورت	۱۲ سال سے زیادہ — مرد	عورت	میزان — مرد	عورت	تفصیل مذہب — مسلمان	ہندو	تفصیل امراض — [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
کوتوالی	۲۰	۱۴	۲۰	۵	۵۹	۴۰	۱۹	۸	۱۳	۲	۰	۲۳	۱۹	۳۳	۳۲	۵۳	۱۲	۰	۳	۰	۶۲	۰	۰	۰	۶۵	
گنج	۱۶	۵	۱۴	۲۰	۳۸	۳۱	۷	۱۰	۱۳	۲	۲	۵	۱۲	۲۷	۲۸	۴۶	۹	۰	۰	۰	۵۵	۰	۰	۰	۵۵	
[illegible]	۱۸	۹	۱۸	۱۰	۵۵	۳۶	۱۹	۱۲	۱۰	۳	۶	۷	۹	۳۲	۲۵	۳۱	۲۶	۰	۰	۵۲	-	۱	۰	۰	۵۷	
عظیم نگر	۱۲	۱۰	۱۳	۸	۴۸	۳۸	۱۸	۴	۵	۳	۱	۱۳	۳	۲۰	۹	۱۶	۱۲	۰	۲	۲۶	۱	۰	۰	۰	۲۹	
شاہ آباد	۱۵	۹۴	۷۳	۵۹	۱۹۱	۳۸	۱۵۳	۳۰	۳۴	۲	۲	۳۰	۳۴	۷۲	۶۲	۳۴	۱۰۰	۰	۰	۱۳۱	۲	۱	-	۰	۱۳۴	
پٹوائی	۱۵	۱۲	۱۵	۸۵	۱۹۷	۳۰	۱۴۷	۱۹	۱۵	۵	۲	۲۸	۲۶	۵۲	۴۶	۲۱	۷۷	۰	۰	۰	۹۸	۰	۰	۰	۹۸	
ملک	۱۹	۱۰۸	۱۲	۹۵	۲۳۸	۳۳	۲۰۳	۳۰	۲۶	۸	۴	۵۲	۵۱	۹۰	۸۴	۱۵	۱۵۹	-	-	-	۱۶۴	۰	-	۰	۱۶۴	
بلاسپور	۳۱	۲۵	۲۰	۲۰	۹۲	۵۱	۴۳	۵	۱۳	۱	۴	۱۶	۱۱	۲۳	۲۸	۲۹	۲۲	۰	۰	۰	۵۰	۱	۰	۰	۵۱	
کیمری	۲۰	۳۶	۱۴	۱۸	۸۸	۳۴	۵۴	۱۳	۸	۸	۱	۴۰	۳۰	۶۱	۳۹	۵۲	۴۸	۲۸	۴۰	۰	۲	۰	۰	۳	۱۱۰	
سوار	۳۰	۱۳	۱۸	۳۰	۶۲	۳۸	۳۴	۹	۷	۱	۰	۲۳	۱۳	۳۳	۲۰	۲۳	۳۰	۰	-	-	۵۳	۰	۰	۰	۵۳	
ٹانڈہ	۳۲	۳۷	۳۹	۳۴	۱۲۴	۴۱	۴۳	۲۳	۱۶	۲	۷	۱۳	۱۲	۳۹	۳۵	۳۷	۳۷	۰	۵	۴۸	۰	۱	۰	۰	۶۴	
میزان	۳۳۳	۲۳۴	۲۰۱	۲۲۸	۱۲۰۷	۴۰۳	۶۸۷	۱۶۴	۱۶۳	۳۷	۲۹	۲۴۱	۲۲۵	۴۶۲	۴۱۹	۳۵۸	۵۳۲	۲۸	۸۰	۲۸۱	۶۹۱	۳	۰	۰	۹۹۰	

مطبوعہ سرکاری پریس رامپور